تعبیر واسلوب یا کمپوزنگ کے حوالے سے اس طرح کی متعدد جملے اور عنوانات محل نظر ہیں، حدیث جیسے پرتقدس موضوع پر قلم اٹھانے سے پہلے تعبیر واسلوب سیکھنے کے لئے زبان وبیان کی مشق کرلینی چاہئے، بے اعتنائی اور غفلت پر دال امور سے ازحد اجتناب کرنا چاہئے، امید ہے مؤلف موصوف آئندہ ایڈیشن میں ان امور پرنظر ثانی کریں گے۔ یہ کتاب درمیانے کاغذ میں مضبوط جلد بندی کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

تحفۃ الطلبہ، مؤلف: مولانا شبیر احمد رانگابالوی ارکانی، ناشر: بیت العلم ٹرسٹ کراچی پاکستان، صفحات: ۶۴۸، قیمت: درج نہیں۔

یہ کتاب مدرسہ ربانیہ جامع العلوم (برما) کے استاد الادب والفقہ مولانا شبیر احمد رانگابالوی زیدمجدہ کی ایک علمی کاوش ہے جس میں عربی زبان کے تمام فنون، مثلاً صرف، نحو، فقہ، اصول فقہ، حدیث، بلاغت اور لغات وغیرہ میں مستعمل سینکڑوں الفاظ مترادفہ کے درمیان ربط ونسبت اور معانی متقاربہ کے درمیان لغوی واصطلاحی فرق کو بیان کیا گیا ہے۔ کتاب کی ابتداء میں ناشر کی طرف سے مقدمہ اور جامعہ دارالعلوم کراچی کے استاذ الحدیث مولانا عزیز الرحمان صاحب مدظلہ کی تقریظ ہے۔ یہ کتاب کل بارہ ابواب پر مشتمل ہے اور ہر باب کے تحت اسی باب سے متعلق امور کو بیان کیا گیا ہے، کتاب کی آخر میں علمی لطائف اور اغلاط عامہ کا بیان ہے۔ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن بنگلہ دیش سے شائع ہوا اور پاکستان میں یہ ایڈیشن مکتبہ بیت العلم کراچی نے شائع کیا ہے، اس ایڈیشن کی خصوصیات کو بیان کرتے ہوئے ناشر نے کہا:

الحمدللہ! بیت العلم ٹرسٹ کے علمائے کرام نے بالخصوص مولانا طارق بشیر صاحب، مولانا اختر علی اور مولانا خلیل الرحمان سلمہم نے درج ذیل خصوصیات کے ساتھ ڈیڑھ سال کے عرصہ میں کام مکمل فرمایا۔

عربی عبارات پر اعراب' حوالہ جات کی مراجعت' تصحیح وتخریج جدید' حذف وتکرار' مشکل الفاظ کی تسہیل' عناوین ومضامین میں بقدر ضرورت اختصار' تمام حوالے حاشیے میں کردیئے گئے"۔

امید ہے کہ یہ مجموعہ اہل علم کیلئے فنی اصطلاحات کے استعمال کرنے میں بے حد معین ومفید ثابت ہوگا۔ یہ کتاب درمیانے کاغذ میں مضبوط جلد بندی کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

تحفۃ الہند، مؤلف: مولانا عبید اللہ مالیر کوٹلوی، ناشر: مکی دارالکتب 37 مزنگ روڈ، بک سٹریٹ لاہور، صفحات: ۲۳۸، قیمت: ۱۵۰۔

یہ کتاب ایک نومسلم عالم دین مولانا عبید اللہ مالیر کوٹلوی رحمہ اللہ (سابق اننت رام) کی تالیف کردہ ہے، مؤلف موصوف پہلے ہندو مذہب کے پیروکار تھے، پھر تلاش حق میں مختلف مذاہب کا مطالعہ کیا، بالآخر رحمت خداوندی شامل حال ہوئی اور اسلام کی سرمدی دولت سے مالا مال ہوئے۔ اسلام لانے کے بعد انہوں نے "تحفۃ الہند" کے نام سے یہ کتاب تالیف کی جس میں مختلف ابواب وفصول قائم کرکے صحیح اسلامی عقائد وعبادات کو روشناس کرایا اور ساتھ ساتھ ہندو مذہب کے عقائد ونظریات اور اعمال کی تردید کی۔ گھر کے بھیدی کی حیثیت سے ہندو مذہب میں پائی جانے والی کمزوریوں کی عقلی ونقلی ہر اعتبار سے نشاندہی کرکے اسلام کی حقانیت کو ثابت کیا اور اسلام پر ہندو کی طرف سے ہونے والے اعتراضات کا بھرپور انداز میں جواب دیا۔ کتاب کی اہمیت وافادیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ مولانا عبید اللہ سندھیؒ اور مولانا حبیب الرحمان رائے پوریؒ جیسی عالم اسلام کی قدآور شخصیات بھی اس کتاب کو پڑھ کر مشرف باسلام